[1996] سپریم کورٹ رپوٹس9.S.C.R

از عدالت عظمی

ناسک میونسپل کارپوریشن

بنام

ہاربنسل لائکوانٹ راجپال اور دیگران وغیرہ

9دسمبر1996

[کے رامسوامی اور جی ٹی ناناوتی، جسٹسز]

مہاراشٹر علاقائی اور ٹاؤن پلاننگ ایکٹ، :1966 دفعات28، 31، 37 اور 127۔

اراضی کے حصول کا قانون، :1894 دفعات4، 6، 9 اور 16۔

ٹاؤن پلاننگ ایکٹ کے تحت زمین کے حصول کی اسکیم–عوامی مقصد کے لیے زمین کا ریزرویشن یعنی استبل اور سڑک کے لیے–اس کے بعد ایک اور عوامی مقصد کے لیے درکار زمین یعنی غیر رسمی رہائش اور استبل – اراضی کے حصول کے قانون کے تحت حاصل کی گئی زمین اور ریاستی حکومت کے پاس ہے–کارپوریشن کی طرف سے کی گئی نمائندگی پر، حکومت نے ایک چھوٹی سی ترمیم کے ساتھ سابقہ صورتحال کو بحال کرنے کے لیے ایک اصلاح نامہ جاری کیا تھا–آیا دفعہ 28 اور دفعہ 31 کے تحت دفعہ 37 کے ساتھ پڑھنے کے لیے درکار پورے عمل پر عمل کرنے کی ضرورت ہے–ایک بار دفعہ 4(1) کے تحت نوٹیفکیشن شائع ہونے کے بعد اور اراضی کے حصول کے قانون کے دفعہ 6 کے تحت اعلامیہ شائع ہونے کے بعد۔ عوامی مقصد فیصلہ کن ہو جاتا ہے اور خاطر خواہ رسمی کارروائیوں کے بغیر کسی بھی تبدیلی کے لیے، یہ ضروری نہیں ہے کہ دفعہ 28 کے تحت نوٹیفکیشن کی دوبارہ اشاعت کے پورے عمل پر عمل کیا جائے–نوٹس کی عدم موجودگی یا نوٹس پیش کرنے میں ناکامی میں، ایوارڈ غلط نہیں ہوتا ہے۔

دیوانی اپیل کا عدالتی حد اختیار: دیوانی اپیل نمبر 16850 آف 1996 وغیرہ۔

1989 کے ڈبلیو پی نمبر 4024 میں بمبئی عدالت عالیہ کے مورخہ 14.10.94 کے فیصلے اور حکم سے۔

وی این گنپولی اور اے ایم خان ولگر اپیل کنندہ کے لیے

جواب دہندگان کے لیے یو آر للت اور یو یوللت

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

اجازت دی گئی۔

خصوصی اجازت کے ذریعے یہ اپیلیں 14 اکتوبر 1994 کے بمبئی عدالت عالیہ کے دونفری بنچ کے فیصلے سے پیدا ہوتی ہیں، جو ڈبلیو پی نمبر 4023 / 89 میں دیا گیا تھا۔مہاراشٹر ریجنل اینڈ ٹاؤن پلاننگ ایکٹ، 1966 (مختصر طور پر، ایکٹ) کے تحت ایک اسکیم بنانے اور اس کے لیے زمین کے حصول کے لیے کارروائی شروع کی گئی تھی۔حتمی ترقیاتی منصوبہ 29 نومبر 1980 کو بنایا گیا تھا۔ایکٹ کی دفعہ 126 (4) کے تحت نوٹیفکیشن 6 اگست 1987 کو شائع کیا گیا تھا۔یہ 18 جولائی 1987 کو مقامی اخبار میں اور 25 ستمبر 1987 کو گاؤں چاوڑی میں شائع ہوا۔ایسا معلوم ہوتا ہے کہ بعد میں، (اراضی حصول ایکٹ 1 / 1894) کے دفعہ 6 کے تحت دفعہ 4 (1) نوٹیفکیشن اور اعلامیہ شائع ہونے کے بعد، 16 ستمبر 1989 کو مذکورہ ایکٹ کے دفعہ 9 کے تحت نوٹس جاری کیا گیا تھا۔ایوارڈ 22 ستمبر 1989 کو منظور کیا گیا۔جواب دہندگان نے 25 ستمبر 1989 کو عرضی درخواستیں دائر کیں۔یہ ایوارڈ 27 ستمبر 1989 کو شائع ہوا۔ایسا معلوم ہوتا ہے کہ مسودہ منصوبہ عوامی مقصد کے لیے کچھ زمینوں کے تحفظ کے لیے جاری کیا گیا تھا اور کوئی اعتراض دائر نہیں کیا گیا تھا۔دریں اثنا، 26 دسمبر 1990 کی کارروائی کے ذریعے، 28 جون 1993 کو نوٹیفکیشن کی اشاعت کے ذریعے اسے حذف کر دیا گیا اور حتمی منصوبہ 30 ستمبر 1993 کو شائع کیا گیا۔کارپوریشن کی طرف سے کی گئی نمائندگی پر، حکومت نے 19 اگست 1994 کو ایک اصلاح نامہ جاری کیا تھا جس میں معمولی ترمیم کے ساتھ موجودہ صورتحال کو بحال کیا گیا تھا۔عدالت عالیہ نے متنازعہ حکم نامے میں، اراضی کے حصول کے قانون کی دفعہ 4 (1) کے تحت نوٹیفکیشن اور دفعہ 6 کے تحت اعلامیے کی صداقت کو برقرار رکھتے ہوئے کہا کہ یہ ایوارڈ قانون کے مطابق درست نہیں ہے کیونکہ حکومت کی طرف سے ایک اصلاح نامہ جاری کیا گیا تھا۔نتیجتاً، ایکٹ کے تحت فراہم کردہ طریقہ کار پر عمل کرتے ہوئے ایکٹ کی دفعہ 37 کو نافذ کرنا تھا۔اس طرح یہ اپیلیں خصوصی رخصت کے ذریعے کی جاتی ہیں۔

مسٹر یو آر للت نے جواب دہندگان کی طرف سے پیش ہونے والے فاضل وکیل کو سیکھا، دعوی کیا کہ ایک بار ریزرویشن کو حذف کر دیا گیا ہے، جو کہ پہلے کی حیثیت بحال ہو جاتی ہے. نتیجے کے طور پر، دفعہ 28 اور دفعہ 31 کے تحت مطلوبہ پورے عمل کو دفعہ 37 کے ساتھ پڑھا جانا ضروری ہے۔اس صورت میں، یہ نہیں کیا گیا تھا. ہائی کورٹ نے اس ایوارڈ کو منسوخ کرنے میں حق بجانب قرار دیا۔ ہمیں متنازعہ میں کوئی طاقت نہیں ملتی۔

یہ درست ہے کہ اگر کسی اسکیم میں ترمیم کی جاتی ہے اور منصوبہ حتمی ہو جاتا ہے تو ایکٹ کے دفعہ 37 کے ساتھ پڑھے جانے والے سیکشن 28 اور 31 کے تحت زیر غور طریقہ کار کو اپنانا ضروری ہے۔لیکن اس معاملے میں، یہ دیکھا گیا ہے کہ کوریجنڈم کے مطابق جو ترمیم کی گئی ہے وہ یہ ہے کہ پوری سائٹ الغیر رسمی رہائش اور مستحکم کے لیے محفوظ ہے۔اصل میں، پورا علاقہ اصطبل اور 100 چوڑی سڑک کے لیے مختص تھا۔ریزرویشن کو پہلے حذف کر دیا گیا تھا، جیسا کہ اوپر بتایا گیا ہے، اور مغربی حصے کو کمرشل زون میں شامل کیا گیا تھا اور مشرقی حصے کو رہائشی زون میں شامل کیا گیا تھا۔اس حقیقت کے پیش نظر کہ حتمی منصوبہ کے پہلے جمود کو بحال کر دیا گیا تھا، حالانکہ اب اس کا ایک حصہ رہائشی مقاصد کے لیے استعمال ہونے کا کہا جاتا ہے، سوال یہ ہے کہ : کیا نوٹس کے اجراء کا پورا عمل دفعہ 28 کے تحت زیر غور

ہے؟ اعتراضات اور غور وخوض کے بعد حتمی پلان پاس کرنے کی ضرورت ہے؟ یہ دیکھا جاتا ہے کہ ایکٹ کے دفعہ 127 کے عمل سے جہاں کسی بھی زمین کو کسی بھی اسکیم میں شامل کیا جاتا ہے جیسا کہ اس میں بیان کردہ کسی مقصد کے لیے یا پلاننگ اتھارٹی یا ڈیولپمنٹ اتھارٹی یا مناسب اتھارٹی اور ریاستی حکومت کے مقصد کے لیے ریزرو، الاٹ یا نامزد کیا گیا ہے۔ مطمئن ہے کہ عوامی مقصد کے لیے ایک ہی زمین کی ضرورت ہے جو پلاننگ اتھارٹی، ڈیولپمنٹ اتھارٹی یا مناسب اتھارٹی کے کسی بھی عوامی مقصد یا مقصد سے مختلف ہے، ریاستی حکومت اس ایکٹ میں موجود کسی بھی چیز کے باوجود، ایسی زمین حاصل کرسکتی ہے۔ حصول اراضی ایکٹ، 1894۔ ذیلی دفعہ (3) میں یہ تصور کیا گیا ہے کہ حصول اراضی ایکٹ، 1894 کے سیکشن 16 یا 17 کے تحت ریاستی حکومت کی اراضی پر، جیسا کہ معاملہ ہو، متعلقہ منصوبہ یا اسکیم کو سمجھا جائے گا۔ مذکورہ زمین کے حصول کی وجہ سے مناسب طور پر مختلف ہونا۔ اس طرح یہ دیکھا جاسکتا ہے کہ ایک بار جب دفعہ 4(1) کے تحت ایک نوٹیفکیشن شائع ہوجائے اور حصول اراضی ایکٹ کے دفعہ 6 کے تحت اعلامیہ شائع ہوجائے تو عوامی مقصد حتمی ہوجاتا ہے اور کسی بھی تبدیلی کے لیے خاطر خواہ رسمی کارروائیوں کے بغیر، یہ ضروری نہیں ہے۔ کہ دفعہ 28 کے تحت نوٹیفکیشن کی دوبارہ اشاعت کے پورے عمل کو، دفعہ 37 کے ساتھ پڑھا گیا دفعہ 31 دونوں کے تحت ریکارڈ کیا گیا ہے، اس پر عمل کرنے کی ضرورت ہے۔ اس لیے ہائی کورٹ کا نقطہ نظر درست نہیں تھا۔

اس کے بعد مسٹر یو آر للت کی طرف سے یہ دعوی کیا جاتا ہے کہ مدعا علیہان کو اراضی کے حصول کے قانون کی دفعہ 9 کے تحت نوٹیفکیشن کی معلومات نہیں دی گئی تھی۔ اس لیے یہ ایوارڈ قانون کے لحاظ سے برا ہے۔ ہمیں دلیل میں کوئی طاقت نہیں ملتی ہے۔ نوٹس کی عدم موجودگی یا نوٹس پیش کرنے میں ناکامی میں، ایوارڈ غلط نہیں ہوتا ہے۔ اس حقیقت کی وجہ سے کہ ایوارڈ کے فورا بعد اور ایوارڈ کی اشاعت سے پہلے، 25 ستمبر 1980 کورٹ پٹیشن دائر کی گئی، ہم اپیل گزاروں کو زمین کے حصول کے قانون کی دفعہ 18(1) کے تحت چھ ہفتوں کے اندر درخواست دینے کی ہدایت کرتے ہیں۔ اراضی کے حصول کے افسر کو ہدایت دی جاتی ہے کہ وہ اس معاملے کو قانون کے مطابق دو ماہ کے اندر نمٹانے کے لیے مجاز سول عدالت کو بھیجے۔

اپیلوں کی اسی کے مطابق منظوری ہے لیکن بغیر کسی اخراجات کے۔

ٹی۔این۔اے

اپیلوں کی منظوری دی جاتی ہے۔

Javeed Ahmed Geelani
2024.08.03 16:15
I am the author of this document